نقد و نظر

تذکرہ امیرِ تبلیغ

تصنیف : مولانا مفتی عزیز الرحمٰن بجنوری

ناشر : ذوالنورین اکادمی۔ بھیرہ، ضلع سرگودھا

ملنے کا پتا : مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور

صفحات ۲۷۲ - جلد، کتابت، طباعت شان دار۔ قیمت ۴۸ روپے

یہ کتاب مولانا محمد یوسف دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و سوانح پر مشتمل ہے۔ مولانا مرحوم، اس برصغیر کے نامور اور ممتاز عالمِ دین حضرت مولانا محمد الیاس مرحوم کے فرزندِ گرامی قدر تھے۔ یہ وہی مولانا محمد الیاس ہیں، جنھوں نے آج سے کم و بیش ساٹھ سال پہلے دہلی کے ایک علاقے بستی نظام الدین کی ایک مسجد کو تبلیغِ اسلام کا مرکز بنایا تھا، اور میوات کے علاقے میں اسلام کی صاف ستھری دعوت کا آغاز کیا تھا۔ علاقہ میوات کے مسلمان، اسلامی تعلیمات سے بہرہ مند نہ تھے اسی لیے ہندوانہ رسوم وغیرہ ان میں رواج پا گئی تھیں۔ مولانا محمد الیاس نے ان کو احکامِ اسلام سے روشناس کرانے کا عزم کیا اور عام فہم اور آسان طریقے سے ان میں اسلام کی دعوت پھیلائی۔ مولانا مرحوم اس انداز اور اسلوب سے تبلیغ کرتے کہ اسلام کی حقانیت اور دین کی صداقت لوگوں کے دل میں اُترتی جاتی، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پورا علاقہ راہِ راست پر آ گیا اور اسلامی احکام کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے لگا۔ مولانا مرحوم کو نہ کسی کی سیاست سے کوئی تعلق تھا اور نہ وہ اختلافی نوعیت کی کوئی بات کرتے تھے۔

مولانا محمد الیاس کی وفات کے بعد ان کے سعادت مند بیٹے مولانا محمد یوسف مرحوم نے باپ کی مسند کو سنبھالا اور تبلیغ کا وہی طریقہ جاری رکھا جو اپنے جلیل القدر باپ سے سیکھا تھا۔ اب یہ سلسلۂ تبلیغ پاکستان یا ہندوستان تک محدود نہیں رہا بلکہ وسیع پیمانے پر دنیا کے اکثر حصوں میں پھیل گیا ہے۔ لوگ ان مخلص مبلغین کو تبلیغی جماعت کے نام [illegible] خوبی یہ ہے کہ نہ یہ سیاسیات میں